نئے نظام کے تحت گزشتہ سال کھیلی گئی قائداعظم ٹرافی کی جھلکیاں

- سنٹرل پنجاب نے فائنل میں ناردرن کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا
- اکتیس میچوں پر مشتمل ٹورنامنٹ میں 77 سنچریاں بنیں اور 26 مرتبہ کسی باؤلر نے 5 یا اس سے زائد وکٹیں حاصل کیں

کراچی، 22 اکتوبر 2020ء:

18 اکتوبر کو مکمل ہونے والے نیشنل ٹی ٹونٹی کپ کے بعد قومی کرکٹ کے مایہ ناز کھلاڑی اب 25 اکتوبر سے کراچی میں شروع ہونے والی قائداعظم ٹرافی میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ نیشنل ٹی ٹونٹی کپ کے بعد اب قائداعظم ٹرافی بھی کوویڈ19 پروٹوکولز کے تحت کھیلی جائے گی۔

اس سے قبل پی سی بی نے ڈومیسٹک کرکٹ میں چھ ایسوسی ایشنز کی ٹیموں پر مشتمل نظام متعارف کروایا تھا۔ اس نظام کے تحت کھیلی گئی پہلی قائداعظم ٹرافی میں معیاری کرکٹ دیکھنے کو ملی۔ عمومی طور پر باؤلنگ کے لیے سازگار پچز کی بجائے پی سی بی نے گزشتہ سال ایسی پچز کی تیاری کو یقینی بنایا جو بلے بازوں اور باؤلرز دونوں کے لیے سازگار تھیں۔

اس دوران ٹورنامنٹ کے تمام 31 میچوں میں عالمی معیار کی کوکابورا کی گیند کا استعمال کیا گیا۔ بیک وقت ملک کے مختلف شہروں میں کھیلے جانے والے ایونٹ کے 10 میچز پی سی بی کے یوٹیوب چینل پر لائیو اسٹریم کیے گئے جبکہ ایونٹ کا فائنل ٹی وی پر براہ راست نشر کیا گیا۔

گزشتہ سال کھیلے گئے ایونٹ میں 11 سال بعد بگٹی اسٹیڈیم کوئٹہ کو بھی وینیوز کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا جبکہ ایونٹ کا فائنل نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں کھیلا گیا جہاں بابر اعظم کی زیر قیادت میدان میں اترنے والی سنٹرل پنجاب نے ناردرن کو ایک اننگز اور 16 رنز سے شکست دی۔

گزشتہ سال کھیلی گئی قائد اعظم ٹرافی کی چند جھلکیاں مندرجہ ذیل ہیں:

بیٹنگ:

گزشتہ سیزن میں 3 بلے بازوں نے 900 سے زائد رنز بنائے۔ بلوچستان کے عمران بٹ 17 اننگز میں 934 رنز بنا کر سرفہرست رہے۔ دائیں ہاتھ کے بلے باز نے ٹورنامنٹ میں 4 سنچریاں بنائیں۔

سنٹرل پنجاب کے وکٹ کیپر بیٹسمین کامران اکمل نے 15 اننگز میں 906 رنز بنائے۔ ایونٹ میں کُل 46 بلے بازوں نے مجموعی طور پر 77 سنچریاں اسکور کیں۔

سندھ کے عابد علی نے ٹورنامنٹ کی ایک اننگز میں سب سے زیادہ 249 رنز ناٹ آؤٹ کی اننگز کھیلی۔ گیارہ مرتبہ ٹورنامنٹ کی ایک اننگز میں 500 یا اس سے زائد کا مجموعہ سجایا گیا۔ ایونٹ کی سب سے طویل ترین شراکت ناردرن کے ذیشان ملک اور عمر امین کے درمیان قائم ہوئی۔ دونوں بلے بازوں نے دوسری وکٹ کے لیے 358 رنز بنائے۔

باؤلنگ:

ایونٹ کے دوران مجموعی طور پر 26 مرتبہ کسی باؤلر نے ایک اننگز میں 5 یا اس سے زائد مرتبہ وکٹیں حاصل کیں جبکہ میچ کے دوران باؤلرز کی جانب سے تین مرتبہ دس یا اس سے زائد وکٹیں بھی حاصل کی گئیں۔

سنٹرل پنجاب کے ظفر گوہر کی ناردرن کے خلاف 133 رنز کے عوض 11 وکٹیں حاصل کرنا ٹورنامنٹ کے کسی بھی میچ کی بہترین باؤلنگ اور ناردرن کے نعمان علی کی سنٹرل پنجاب کے خلاف 71 رنز کے عوض 8 وکٹیں حاصل کرنا ٹورنامنٹ کے دوران کسی بھی اننگز کی بہترین باؤلنگ تھی۔

ناردرن کے کپتان نعمان علی 10 میچوں میں 54 وکٹیں حاصل کرکے ایونٹ کے ٹاپ وکٹ ٹیکر تھے۔ سنٹرل پنجاب کے آف اسپنر بلال آصف نے 9 میچوں میں 43 اور ظفر گوہر نے 11 میچوں میں 38 وکٹیں حاصل کیں۔

فیلڈنگ:

ایونٹ میں 16 کیچز پکڑنے والے بلوچستان کے عمران بٹ بہترین فیلڈر رہے۔ ناردرن کے عمر امین نے 9 کیچز پکڑے۔

سنٹرل پنجاب کے وکٹ کیپر بیٹسمین کامران اکمل نے وکٹوں کے پیچھے 41 شکار (38 کیچز اور 3 اسٹمپس) کیے۔ سدرن پنجاب کے عدنان اکمل کے وکٹوں کے پیچھے شکار کی تعداد 33 اور سندھ کے سرفراز احمد نے وکٹوں کے پیچھے 26 شکار کیے۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT QUAID-E-AZAM TROPHY 2020-21:

- *31 matches to be played on a double-league basis with each side guaranteed a minimum of 10 first-class matches. For schedule, click here*
- *The event will be played under Covid-19 protocols at four venues in Karachi, namely National Stadium, National Bank of Pakistan Sports Complex, State Bank Stadium and UBL Sports Complex.*
- *Central Punjab will defend the title they won in 2019-20 after beating Northern by an innings and 16 runs in the final at National Stadium, Karachi. Other four sides are Balochistan, Khyber Pakhtunkhwa, Sindh and Southern Punjab*
- *The event will take a break after three rounds and will resume from 20 November following the conclusion of the remaining four HBL Pakistan Super League 2020 matches, which were postponed on 17 March due to Covid-19 pandemic.*
- *The winner of the tournament will receive PKR10million while the runner-up will collect PKR5million*
- *PKR500,000 will be handed out to tournament's top-performers and the player of the final will get PKR50,000*
- *Players to earn PKR60,000, per match the double-league format provides a high-performing player to earn, at least, PKR600,000. This is part of the PCB's strategy and commitment to enhance earning opportunities as well as to reward high-performing cricketers. Click here to read more*
- *As part of the US$200million agreement with PTV Sports and I-Media Communications*

Services, the event will be produced by the PCB and broadcasted live on PTV Sports. Click [here,](#) to read more about the three-year agreement